دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

شعبہ تعلیمی مطالعات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اے پی آئی ساتواں اسٹائل مسودہ تحریر کے موضوع پر سہ روزہ قلم کار کلینک منعقد کیا

New Delhi, May 22, 2025

ہیومن ویلفیئر فاؤنڈیشن (ایچ ڈبلیو ایف) کے زیر اہتمام شعبہ تعلیمی مطالعات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے سینٹر فار ٹریننگ اینڈ اکیڈمک گائڈینس (سی ٹی اے جی) کے اشتراک سے کل اسکول آف ایجوکیشن بلڈنگ کے کانفرنس روم میں سہ روزہ قومی انٹنسیو رائٹرز کلینک (این آئی ڈبلیو سی) پروگرام کا افتتاح کیا۔ اس کا مقصد اے پی اے ساتویں ایڈیشن کے رہنما اصول پر خصوصی زور کے ساتھ پی ایچ ڈی کے امیدواروں اور کیریئر شروع کرنے والے نئے محققین کو تحریر کی ضروری مہارتوں سے آراستہ کرنا ہے۔ ذاتی مینٹورنگ اور بامعنی ودلچسپ گروپ مذاکرے کو یقینی بنانے کے لیے تیس شرکا کے گروپ کے لیے یہ پروگرام تیار کیا گیا ہے۔

یہ ورکشاپ جس کا عنوان 'اے ہینڈس آن ایکسپیرئینس آن رائٹنگ اے پی اے سیونتھ اسٹائل مینواسکرپٹس' ہے علمی فضیلت، اشاعت کی اخلاقیات اور علمی ویزیبلٹی کو یقینی بنانے کے لیے شعبے کی ایک وسیع تر پہل ہے۔ پروگرام میں نظریاتی بصیرتوں کے ساتھ عملی پہلوؤں کا بھی امتزاج ہے جس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ شرکا صرف اے پی آئی کی رسومیات اور اس کے کنونشن سے واقف نہ ہوں بلکہ دوران تحریر ان کے استعمال کے سلسلے میں پر اعتماد بھی ہوں۔

ایم۔ایڈ کے طالب علم تاج محمد کی تلاوت سے پروگرام کے افتتاحی جلسے کا مبارک آغاز ہوا۔ ڈاکٹر قاضی فردوس الاسلام ،ایسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ تعلیمی مطالعات نے تمام حاضرین کا خیر مقدم کیا اور نئے اسکالروں کے لیے علمی تحریر کے سلسلے میں توہمات کا ازالہ کرتے ہوئے ایسے ورکشاپ کے انعقاد کی معنویت اجاگر کی۔ ڈاکٹر سمیر بابو ایم، ایسوسی ایٹ پروفیسر نے پروگرام کی نظریاتی بنیاد سے متعلق معلومات فراہم کیں اور اعلی تعلیم میں گہرے اور عمل اساس آموزش کے ماحول کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈاکٹر سلطانہ پروین، کوآرڈی نیٹر، سی ٹی اے جی نے پسماندہ طبقات کے لیے تعلیمی رسائی کو فروغ دینے کی سینٹر کے مشن کے متعلق بتایا۔ پروفیسر سارہ بیگم، ڈین، شعبہ تعلیمات نے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے شرکا اور منتظمین کو پیغام بھی دیا۔

جناب نوفل پی کے، سی ای او، ایچ ڈبلیو ایف نے ریسرچ مینٹورشپ تک رسائی کو جمہوری بنانے میں ادارہ جاتی اور بنیاد اساس مدد کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے خصوصی خطبہ دیا۔ پروفیسر کوشل کشور، صدر شعبہ نے صدارتی تقریر کی جس میں انھوں نے

اسکالروں سے اپیل کی کہ وہ علمی تحریر کو تحقیقی فضیلت سے مربوط اخلاقی عمل اور ریاضت کا کام سمجھیں۔ڈاکٹر زیبا تبسم،اسسٹنٹ پروفیسر نے ورکشاپ کے شیڈول کا اجمالی خاکہ پیش کیا اور پی ایچ ڈی طالب علم ویبھو ورما نے اخیر میں تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

آئندہ تین دنوں میں ورکشاپ میں ماہرین کی رہنمائی میں اجلاس ہوں گے اور عملی سرگرمیاں انجام دی جائیں گی جن میں تدوینی مشق،حوالے کی فہرست کی تیاری اور سائٹیشن سافٹ ویئر کے استعمال کے متعلق بتایا جائے گا۔ڈاکٹر نبی حسن،آئی آئی ٹی ،دہلی،ڈاکٹر بلونت سنگھ مہتا،ہیومن ڈولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ،ڈاکٹر جیجو ور گھیس،دہلی یونیورسٹی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اپنے اسکالرز جیسے ڈاکٹر سجاد احمد، ڈاکٹر خالد رضا اور ڈاکٹر غازی شہنواز جیسے اہم اور ممتاز علمی ہستیوں نے مختلف اجلاسوں کی کارروائیوں کو انجام دیا۔ان اجلاسوں میں علمی تحریر کے ٹولز،اشاعت کی اخلاقیات،تبصرہ کی ساخت سازی،معروضی زبان اور حوالے کے اہم اور ضروری موضوعات کا احاطہ کیا گیا۔سرگرم شرکت، حاضری کی بنیاد پر شرکا کا جائزہ لینا،کام کی تکمیل اور عملی مفوضات میں کارکردگی کو یقینی بنانے کے لیے ورکشاپ منعقد کیا گیا۔منتظم کمیٹی میں ڈی ایس ایس کے سینئر فیکلٹی اور اسکالرز تھے جن میں پروفیسر سارہ بیگم، پروفیسر کوشل کشور اور جناب نوفل پی کے بطور کنوینز شامل رہے اور ڈاکٹر قاضی فردوسی اسلام،ڈاکٹر سمیر بابو ایم،ڈاکٹر زیبا تبسم،ڈاکٹر سلطانہ پروین اور جناب ویبھو ورما تنظیمی کوششوں میں پیش پیش تھے۔پی ایچ ڈی اسکالروں کی وقف ٹیم انصرامی تنظیم،دستاویز سازی،میڈیا اور دوسرے اہم کاموں کے لیے تشکیل شدہ ذیلی کمیٹیوں کو منظم کر رہی تھی۔

ورکشاپ سے شعبہ تعلیمات اور شعبہ تعلیمی مطالعات کے اعلی معیار کو جلا دینے اور جامع تحقیقی تربیت کو صیقل کرنے کے تئیں ان کے عہد کا اظہار ہوتا ہے۔این آئی ڈبلیو سی جیسے اقدامات سے جامعہ ملیہ اسلامیہ بدستور تعلیمی خود مختاری،عدل اور فضیلت کے وژن کو مستحکم کر رہی ہے۔شعبہ کی خواہش ہے کہ قلم کاروں کی کلینک بار بار ہونے والا علمی معاملہ بن جائے اور موثر اور اخلاقی تحقیق کے حصول کی راہ میں ملک بھر میں اسکالروں کو مدد بہم پہنچائے۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی،تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ